# تبصرہ

نام کتاب: اسلام میں سائنس اور تہذیب

مصنف: سید حسین نصر

ترجمہ؛ ناشر: گروہِ مترجمین ۔ ہمدرد فاؤنڈیشن
پریس۔ کراچی

سنِ اشاعت ۱۹۸۸

قیمت ۱۰۰ روپے

مبصر محمد سہیل عمر

یادش بخیر! اردو کے جوانانِ مرگ مزاحیہ مجلّے "زعفران" میں ایک زمانے میں کچھ حل طلب اشعار چھپے تھے۔ ان کے ساتھ قارئین کے لیے دعوتِ تفکر بھی تھی کہ بساط بھر ان کی شرح و توضیح کے لیے ہمت آزمائی کی جائے۔ ایک مصرع کچھ یوں تھا۔ ؏

لُو فک کا شترِ مسلس میں جا لگا

اس مصرعے کو دیکھیے۔ استعمال کردہ تمام الفاظ لغت میں موجود ہیں، مصرعے کا دروبست درست ہے، بحر سے بھی خارج نہیں، صرف و نحو کا لحاظ مکمل ہے مگر بایں ہمہ معانی ندارد۔ یہ مصرع یاد اس لیے آیا کہ سید حسین نصر کی معروف کتاب Science and Civilization in Islam کے اردو ترجمے کے ایک بڑے حصے کی کیفیت بھی کچھ ایسی ہی ہے۔ اس سے قبل سید حسین نصر کی ایک مکمل کتاب اور چند متفرق مقالات کا مختلف مترجمین کے قلم سے اردو میں ترجمہ ہو چکا ہے اور ان حضرات نے نصر کے اسلوب و مفاہیم کو اردو کی گرفت میں لانے کے لیے اپنی بساط بھر اچھے تجربے کیے ہیں۔ ان تجربات میں بسا اوقات اردو کے قالب کی توڑ مروڑ بھی کرنا پڑی مگر بحیثیتِ عمومی نہ صرف ترجمہ انگریزی متن کے مطابق رہا بلکہ اردو میں بھی کچھ نہ کچھ بن گیا۔ اسلام میں سائنس اور تہذیب کے عنوان سے پیش کردہ زیرِ تبصرہ ترجمہ البتہ تو صحتِ مطالب کی کسوٹی پر پورا اترتا ہے نہ اسلوب بیان کی میزان پر۔ ادھر کچھ عرصے سے بعض حلقوں میں ترجمے کے حوالے سے یہ بحث چلی ہوئی ہے کہ صحتِ مطالب اور اسلوبِ بیان میں ترجیح کسے حاصل ہے؟ اتنا تو سب مانتے ہیں کہ اگر ترجمہ صحتِ مطالب اور اسلوبِ بیان

دونوں میں معیاری ہو تو بہت اچھا ہے لیکن اگر ساری جاتی دیکھ کر آدھی چھوڑنا پڑے تو کونسا حصہ چھوڑنا چاہیے؟ یہ اختلافی مسئلہ ہے۔ کچھ لوگ ایسے موقعے پر یہ کہتے ہیں کہ چاہے ترجمے میں اصل کتاب کی روح برقرار نہ رہے لیکن اردو میں کچھ نہ کچھ بن تو جائے۔ دوسروں کا موقف یہ ہے کہ خواہ اسلوب مشکل اور نامانوس ہو جائے، صحتِ مطالب کو بہر حال باقی رہنا چاہیے۔ زیرِ تبصرہ ترجمے میں دونوں اعتبار سے ہی کلام کرنے کی گنجائش ہے۔ نہ یہ اردو میں "کچھ" بن سکا نہ صحتِ مطالب کے تقاضے پورے کر سکا۔ ہمارا ارادہ تھا کہ اردو اور انگریزی کا متن آمنے سامنے رکھ کر قارئین کو ان خامیوں سے آگاہ کیا جائے جو ترجمے کو پڑھتے ہوئے ہماری نظر میں آئیں لیکن وقت اور جگہ کی کمی کی وجہ سے ہم سرِ دست اس تفصیلی محاکمے کو ملتوی کرتے ہیں۔ اس کی جگہ ہم نے یوں کیا ہے کہ طویل ابواب میں سے پہلا، وسطی اور آخری صفحہ بطورِ نمونہ لے لیا ہے اور نسبتاً مختصر ابواب کے صرف آغاز و اختتام کے صفحات چن لیے ہیں۔ ان صفحات میں ترجمے کی کیفیت ذیل کے گوشوارے سے واضح ہو جائے گی:

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | مترجم | فاحش غلطیاں | معمولی غلطیاں | مغلق فقرے | مہمل فقرے | محذوفات/نامکمل آزاد/ترجمہ | صرف و نحو اور بیان کی اغلاط | عمومی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۹ | علی اسعد | ۴ | ۷ | | ۱ | | | |
| ۲ | ۳۰ | ″ | ۶ | ۴ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | |
| ۳ | ۳۱ | ″ | ۵ | | ۱ | | ۹ | | |
| ۴ | ۴۲/۴۳ | ″ | ۲ | ۱۰ | ۲ | | ۴ | ۵ | ایک فقرہ ترجمہ نہیں کیا گیا |
| ۵ | ۵۰/۵۱ | ″ | ۱ | ۲ | | ۱ | ۵ | ۱ | |
| ۶ | ۵۲ | ″ | ۵ | ۲ | ۱ | ۱ | ۲ | | |
| ۷ | ۶۳ | ″ | ۶ | ۲ | | | ۲ ۱ | ۲ | جہاں مشکل پڑی |
| ۸ | ۸۸/۸۹ | ″ | ۳ | ۱۰ | ۲ | | ۶ | ۶ | آزاد مرادی ترجمہ کر دیا گیا |
| ۹ | ۹۱ | علی ناصر زیدی | ۶ | ۶ | ۲ | ۲ | ۱۰ | ۱ | باب کا عنوان آدھا درج کیا گیا |

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002-2006 اقبال سائبر لائبریری

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | مترجم | فاش غلطیاں | معمولی غلطیاں | مغلق فقرے | مہمل فقرے | محذوفات/نامکمل یا آزاد ترجمہ | صرف ونحو/بیان کی اغلاط | عمومی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | ۱۱ | علی ناصر زیدی | ۲ | ۹ | | ۳ | ۲ | ۱ | |
| ۱۱ | ۱۳۱/۱۳۲ | ″ | ۵ | | . | ۴ | سارا اقتباس آزاد ترجمہ ہے | | سارا اقتباس آزاد انشا پردازی کا مرقع ہے۔ آیت کچھ اور ترجمہ کچھ اور ہے |
| ۱۲ | ۱۳۴ | م فضل الدین قریشی | ۳ | ۵ | | | ۱ | ۳ | |
| ۱۳ | ۱۴۲ | ″ | ۳ | ۶ | | | | ۱ | |
| ۱۴ | ۱۵۶/۷ | ″ | ۶ | ۱۸ | ۳ | ۲ | ۵ | ۱ | انگریزی اقتباس کا طنزیہ اسلوب سراسر نظر انداز کر دیا گیا |
| ۱۵ | ۱۵۸ | شمشاد لودھی | ۲ | ۲ | ۱ | ۱ | ۲ | ۶ | |
| ۱۶ | ۱۷۷ آدھا صفحہ | ″ | ۱ | ۴ | | | | | |
| ۱۷ | ۱۸۹ | محمد انور رمشی | | ۱ | | | | ۲ | |
| ۱۸ | ۱۹۶ | ″ | ۲ | ۱ | | | ۳ | | سلبی مفہوم کو ایجابی سے بدل دیا گیا |
| ۱۹ | ۲۰۷ | عطاء الرحمٰن عمر | ۲ | ۷ | | | ۱ | | |
| ۲۰ | ۲۴۰/۴۱ | ″ | ۳ | ۵ | | ۱ | ۳ | ۱ | |
| ۲۱ | ۲۶۱/۶۲ | ″ | ۳ | ۳ | ۱ | ۱ | ۳ | | آزاد ترجمے پر زیادہ انحصار کیا گیا |
| ۲۲ | ۲۶۴ | ″ | ۴ | ۴ | ۱ | | ۳ | ۲ | چار سطریں ترجمہ نہیں ہو سکیں |

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | مترجم | فاش غلطیاں | معمولی غلطیاں | مغلق فقرے | مہمل فقرے | محذوفات/ نامکمل/آزاد ترجمہ | صرف و نحو/ بیان کی اغلاط | عمومی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۳ | ۲۷۳/۷۴ | عطاء الرحمٰن عمر | ۱ | ۲ | ۱ | | ۴ | | |
| ۲۴ | ۲۸۱ | 〃 | ۵ | ۲ | | | ۱ | ۲ | |
| ۲۵ | ۲۹۹۔ آدھا صفحہ | 〃 | ۱ | ۴ | | ۲ | ۴ | | |
| ۲۶ | ۳۲۸/۲۹ آدھا صفحہ | 〃 | | ۴ | | | | | |
| ۲۷ | ۳۳۰ | 〃 | ۵ | | | | ۱ | ۱ | |
| ۲۸ | ۳۴۲/۴۳ | 〃 | ۵ | | | | ۳ | ۲ | |
| ۲۹ | ۳۴۴ | عبدالحمید صدیقی | ۱ | ۲ | ۱ | | | ۲ | |
| ۳۰ | ۳۵۷ | 〃 | ۲ | ۱ | ۲ | | | | |
| ۳۱ | ۳۵۹ | 〃 | ۲ | ۷ | ۲ | | ۵ | | آدھا عنوان ترجمہ نہیں کیا گیا |
| ۳۲ | ۳۹۸ آدھا صفحہ | 〃 | ۷ | | | ۵ | | | مفہوم بالکل خبط ہو گیا ہے صرف انشا پردازی ہے متن سے مکمل انحراف کیا گیا ہے |
| ۳۳ | ۳۹۹ | 〃 | ۷ | ۲ | | ۴ | ۵ | | |
| ۳۴ | ۴۱۹ آدھا صفحہ | 〃 | ۳ | ۱ | | ۴ | | | |

کتاب میں سے چونتیس مختلف صفحات کی کیفیت آپ نے مندرجہ بالا جدول میں ملاحظہ کی۔ گلستانِ ترجمہ کی باقی ماندہ "بہار" کا اندازہ اسی سے کر لیجیے۔ واضح رہے کہ ہم نے کہیں بھی اسلوبِ بیان جانچنے کی کوشش نہیں کی نہ سلاست و روانی کی بحث چھیڑی ہے۔ اوّلاً اس لیے کہ بقول شخصے، یوں تو نان میں بھی

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved ©2002-2006

GIFT

روانی ہوتی ہے اور دریائے سندھ میں بھی لیکن دونوں میں فرق کتنا ہے۔ دیکھنا چاہیے کہ کیا چیز رواں ہے، اس کی رفتار اپنی نوعیت کے اعتبار سے کس قسم کی ہے اور وہ رواں کس جگہ ہے؟ دوم یہ کہ طویل اور کثیر اجزا پر مشتمل نامیاتی فقرہ لکھنے کے کامیاب نمونے اردو میں کمیاب ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب کی داخلی مشکلات اور اردو میں اس کے لیے اظہار کے موزوں سانچوں کی کمیابی کو دیکھتے ہوئے اسلوبِ بیان کی کسوٹی پر اسے پرکھنا ہمیں مناسب معلوم نہیں ہوتا لیکن اتنا کہنا ضروری ہے کہ اردو زبان جتنی فرومایہ اس ترجمے میں معلوم ہوتی ہے، اصل میں اتنی ہے نہیں۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اس ترجمے کی لفظیات، اسلوب اور اصطلاحات اردو میں موجود فلسفیانہ اور علمی فنی تحریروں کی روایت سے ہٹے ہوئے ہیں۔ اسے پڑھ کر ایسا لگتا ہے کہ اردو میں فلسفہ و معقولات شاید آج ہی لکھے جانے لگے ہیں اور یہ مفاہیم و تصورات نہ کبھی پہلے بیان ہوئے تھے، نہ ان کے بیان کے سانچے میسّر ہیں نہ ہی ہمارے زبان و بیان کے موجودہ وسائل میں ان کی سمائی ہو سکتی ہے۔ یہ بالکل غلط تاثر ہے لیکن اس پر کچھ کہنا بے سود ہے کیونکہ اس کتاب کے مترجمین نے اس کتاب کے فارسی، عربی تراجم اور حسین نصر کی دیگر تحریروں کے اردو تراجم ہی سے استفادہ نہیں کیا تو اردو میں موجود معقولات و فلسفہ کی تحریروں اور تراجم کی کیا بات کی جائے۔ کتاب کے فارسی ترجمے کا ذکر آیا ہے تو یہ بھی سن لیجیے کہ فارسی اسلوبِ بیان اور زبان شناسی کے معیار پر وہ ترجمہ بھی کوئی خاص قدر و قیمت نہیں رکھتا۔ مترجم نے فارسی کے کلاسیکی اور متداول اسالیب کو نظرانداز کر کے فقروں کی تعمیر اور الفاظ کے دروبست میں انگریزی گرامر کی پیروی کی ہے لیکن مطالب کو فارسی میں منتقل کرنے میں پوری طرح کامیاب رہے ہیں۔ ہمارے اردو مترجمین نے تو اسلوب، لفظیات اور حسنِ بیان کی قربانی بھی دے دی اور کتاب کے مطالب کو ٹھیک سے اردو میں منتقل بھی نہ کر پائے!

کتاب کے شروع میں جارج سینٹایانا کا مقدمہ تھا۔ اردو ترجمے میں اسے حذف کر دیا گیا ہے۔ مصنف نے بھی طبع دوم کے لیے نیا دیباچہ لکھا تھا۔ یہ بھی اردو ترجمے سے غائب ہے۔ یہ دونوں اجزا اپنے اپنے اعتبار سے بہت اہم تھے۔ سنٹایانا کا مقدمہ ۱۹۶۶ میں لکھا گیا تھا۔ مغرب میں اُس وقت "اسلامی سائنس" کی بحث کا آغاز تھا۔ یہ مقدمہ اس لحاظ سے بہت معلوماتی اور دلچسپ ہے کہ اس سے اس سارے مبحث پر مغرب کے ایک نمایاں مفکر کا ردِ عمل اور رائے معلوم ہوتی ہے۔ سید حسین نصر کا دیباچہ کتاب اور اس کے موضوع کی تاریخ اور اس کے اثرات کا مختصر تذکرہ ہے ــــــ ان دونوں تعلیقی تحریروں کو اردو ترجمے میں شامل کیا جانا چاہیے تھا۔

IQBAL ACADEMY PAKISTAN
LIBRARY
Acc. No 17099
LAHORE